أهل الأثر
www.ahlulathar.net

پبجی اور اس قسم کے دیگر الکٹرونی کھیل کھیلنے والوں کے لئے علماء کی نصیحت

شیخ عبد اللہ بن محمد النجمي حفظہ اللہ کی نصیحت

اے نوجوانوں، اے بیٹوں۔۔ یہ تمام الیکٹرونی[1] کھیل جیسے پبجی وغیرہ بہت خطرناک کھیل ہیں۔ اسلام کے دشمن منصوبہ بناتے ہیں، مسلمان بچوں کی عقل وفکر کو متاثر کرنے کے لئے، انہیں ضائع کرنے کے لئے، ان کی نمازوں کو ضائع کرنے کے لئے وہ منصوبے بناتے ہیں۔ تم پاؤ گے کہ کوئی نوجوان گھنٹوں ان کھلونوں کے ساتھ بیٹھا کھیل رہا ہے۔ اس کے ماں باپ اسے پکارتے ہیں اور وہ پتا نہیں کہاں ہے، وہ کسی اور دنیا میں ہے جیسا کہ وہ سن ہی نہیں رہا ہے! ۔ نمازوں کا وقت گزر جاتا ہے اور وہ مشغول ہے ان کھیلوں میں جن میں لگاتار لڑائیاں جاری ہیں۔ بعض کھیلوں میں تو وہ ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا ہے جب تک وہ کفریہ عمل نہ کرے یا لوگوں میں سے کسی کو قتل نہ کرے یا اسی طرح کے (دیگر) عمل نہ کرے۔ اور یہ بہت خطرناک چیز ہے۔ تم نے ایسے قصوں کو اور حالات کو سنا ہے جس میں چھوٹے بچوں نے حملہ کیا ہے اور دوسروں کو مار ڈالا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ یہ الکٹرونک گیمس ان کی وجہ ہیں۔ اس موضوع پر علماء کی تحریرات پڑھو اور ان کے ریکارڈ کئے گئے خطبے وللہ الحمد موجود ہیں جن میں انہوں نے ان چیزوں سے آگاہ کیا ہے۔ تو اے بھائیوں ان سے بچو اور ان کھیلوں کو چھوڑ دو۔ ویسے کھیل کھیلو جو مباح (جائز) ہوں جن میں وقت کی بربادی نہ ہو۔ ہم کہتے ہیں کبھی ایک گھنٹا کھیل لو مگر اس میں ایسی چیزیں نہیں ہونی چاہئے جیسے فحش تصویریں، یا میوزک (موسیقی) یا وقت کی بربادی یا ایسی چیزیں نہیں ہونی چاہئے جس کا برا اثر دماغ پر پڑے جو چھوٹے بچوں کے دماغ کو متاثر کر دیتی ہیں۔ اس سے (نفسیاتی) بیماریاں ہوتی ہیں جیسے آٹزم[2] اور ان چیزوں پر (طبی) رپورٹس موجود ہیں۔

---

[1] الیکٹرونی کھیل چاہے وہ انٹرنٹ پر کھیلے جائیں یا وہ ویڈیو گیم کی شکل میں ہو۔

[2] آٹزم ایک طرح کی ذہنی نشو نما سے تعلق رکھنے والی نفسیاتی بیماری ہے جو بچوں میں پائی جاتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے بچے کے رویہ میں تبدیلی آجاتی ہے اور اس کی بولنے اور لوگوں سے میل ملاپ کرنے کی صلاحیتیں متاثر ہو جاتی ہیں۔

ایسی چیزوں کے شدید نقصانات ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اور تمام مسلمانوں کے بچوں کی اصلاح فرمادے وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد۔

(یہ نصیحت شیخ نے سے الکٹرونی کھیلوں کے بارے میں پوچھنے پر دی ہے۔ شیخ عبداللہ بن محمد النجمی حفظہ اللہ نے اس موضوع پر ۲۱ ذوالقعدۃ ۱۴۳۹ کو جمعہ کا خطبہ بھی دیا تھا)

شیخ سلیمان بن سلیم اللہ الرحیلی حفظہ اللہ کی نصیحت

مجھ سے نو مہینے سے بھی زیادہ پہلے پبجی کھیل کے بارے میں پوچھا گیا تھا اور میں نے اس کی حرمت کا فتویٰ دیا تھا اور میں نے یہ ذکر کیا تھا کہ یہ بہت سارے شر کا ذریعہ ہے۔ پھر میں نے اس کے اپڈیٹڈ ورژن کے بارے میں معلوم کیا تو پایا کہ اس میں بتوں کی تعظیم ہے اور یہ (باور کرایا گیا ہے) کہ وہ فائدہ پہنچاتے ہیں اور یہ کہ جوان کی تعظیم کرتا ہے اسے زیادہ طاقتور ہتھیار ملتا ہے،۔۔ یہ بڑا ظلم اور شرک اکبر ہے تو ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ اس کھیل سے آگاہ رہے اور اپنی اولاد کو بھی اسے کھیلنے سے روکے

(مصدر: شیخ سلیمان الرحیلی کا ٹویٹر اکاؤنٹ پر ۱۰ شوال ۱۴۴۱ھ مطابق ۲ جون ۲۰۲۰م)

شیخ علی الرملی حفظہ اللہ کی نصیحت

مجھے آج صبح ایک بھائی نے پبجی کھیل کے نئے اپڈیٹڈ ورژن کے بارے میں مجھے خبر بھیجی جس میں کھلا کفر ہے، اور یہ بت پرستی ہے تاکہ اس سے طاقتور ہتھیار کو حاصل کیا جائے۔ انہوں نے مجھے اس کھیل کی ویڈیو بھی بھیجی جس میں مردوزن کے مابین فحاشی اور فجور بھی ہے اور اس میں فحش تصویریں بھی ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں دیگر اشیاء بھی ہیں جن کا ذکر انہوں نے مجھ سے کیا۔ اس بناپر یہ حرام ہے ہر مسلمان کے لئے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے کہ وہ اس کھیل کو کھیلے خاص کر اس کے اپڈیٹڈ ورژن کے ساتھ جس میں کھلا کفر ہے۔ اے مسلمانوں اپنے دین اور اپنی اولاد کے دین کے معاملے میں کفار کی چالوں سے احتیاط میں رہو۔ دیکھو کس طرح تدریجا (آہستگی سے) وہ اپنے عقیدے کو پھیلا رہے ہیں یہاں تک کہ وہ اس حد تک پہنچ چکے ہیں۔ اسی طرح

نصاریٰ اپنے کھیلوں میں صلیب کے ساتھ کرتے ہیں[3]۔ تو ان سے آگاہ رہو (اور بچو)۔ بارک اللہ فیکم۔ تمہارے دین اور تمہارے عقیدے کو تمام قسم کے اسلام کے دشمنوں نے ہر چیز کے ذریعے اپنا ہدف بنایا ہوا ہے یہاں تک کہ کھیلوں کے ذریعے بھی۔ واللہ اعلم

(کتبہ: شیخ ابو الحسن علی بن مختار الرملی حفظہ اللہ، بتاریخ ۹ شوال ۱۴۴۱، شیخ کے ٹیلیگرام اور ٹویٹر اکاؤنٹ پر)

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

[3] جیسا کہ بہت سارے ویڈیو گیمس یا انٹرنٹ کھیلوں میں کھیلنے والوں کو صلیب جمع کرنے پر نقاط یا پوائنٹس حاصل ہوتے ہیں۔ یہ کفار کی سازش ہے تاکہ اس سے بچوں کے دل میں اس کی قیمت یا عظمت کا احساس ہو۔ پچھلی صدی میں انہوں نے ان جانوروں کو جن سے بعض بچے ڈرتے ہیں جیسے چوہا انہیں بچوں کے کارٹون اور کھلونوں کے ذریعے خوبصورت بنا کر پیش کیا جیسے مکی ماؤس (چوہا) اور گوفی (کتا)۔ مگر آج تو اس سے بھی زیادہ آگے بڑھتے ہوئے بچوں کو کارٹون اور سیریل کے ڈریعے شرعا اور فطرتا قبیح جانوروں کو مزین کر کے دکھایا جارہا ہے۔ اس کی مثال پیپا پیگ (Peppa Pig) ہے جو درحقیقت سور کے خاندان پر مبنی کارٹون ہے مگر اس کارٹون کے ذریعے سور جیسے جانور کو بھی دنیا بھر کے بچوں کو خوبصورت بنا کر دکھایا جارہا ہے۔